بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

قابل ذی وقار صدر صاحب اور معزز سامعات آج میری تقریر کا عنوان ہے

قناعت

اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے:۔

وَ لَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ اِلٰى مَا مَتَّعْنَا بِهٖۤ اَزْوَاجًا مِّنْهُمْ زَهْرَةَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۙ۬ لِنَفْتِنَهُمْ فِيْهِ ؕ وَ رِزْقُ رَبِّكَ خَيْرٌ وَّ اَبْقٰى ﴿۱۳۱﴾ (طٰہٰ آیت 132)

ترجمہ:۔ اور اپنی آنکھیں اس عارضی متاع کی طرف نہ پسار جو ہم نے ان میں سے بعض گروہوں کو دنیوی زندگی کی زینت کے طور پر عطا کیا ہے تاکہ ہم اس میں ان کی آزمائش کریں۔ اور تیرے رب کا رزق بہت اچھا اور زیادہ باقی رہنے والا ہے۔ (حضرت خلیفۃ المسیح الرابع)

دینی اور دنیوی ہر دو پہلوؤں میں ہمیں حضرت محمد ﷺ کی حیات مبارکہ سے کامل رہنمائی ملتی ہے۔ آپ ﷺ جن کی خاطر کائنات کو قائم کیا گیا، کے گھر کئی کئی دن چولہا نہ جلتا۔ اور چند کھجوروں اور پانی پر گزارہ کرنا پڑتا۔ دنیا کی بادشاہت ملنے کے باوجود آپ کا لباس نہایت سادہ مگر صاف ستھرا تھا۔ اپنا سارا مال خدا تعالیٰ کی رضا کی خاطر یتیموں اور بے سہارا عورتوں میں تقسیم فرما دیتے اور اہل خانہ کو سادہ زندگی بسر کرنے کی تلقین فرماتے ہیں۔

آپ ﷺ نے ایک موقع پر فرمایا:۔

اَلْقَنَاعَةُ كَنْزٌ لَا يَفْنٰى کہ قناعت ایک نہ ختم ہونے والا خزانہ ہے

حضرت مسیح موعودؑ کی حیات مبارکہ کے مطالعہ سے قناعت کا مضمون اپنے کمال کو پہنچا ہوا نظر آتا ہے مہمان نوازی میں کئی مواقع ایسے آئے کہ آپ بھوکے رہ کر اوروں کو کھانا کھلایا۔ **اسی لئے ایک موقع پر فرمایا کہ غذا روح پر اثر کرتی ہے لہٰذا جسمانی غذا کو کم کرو تاکہ روحانی غذا بڑھ سکے۔**

حضرت خلیفۃُ المسیحِ الاوّل قناعت کے ضمن میں ایک نہایت حسین مثال پیش فرماتے تھے۔یہ واقع حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمۃُ اللّٰہِ عَلَیہِ نے خواتین سے خطاب کرتے ہوئے پیش فرمایا۔ فرماتے ہیں کہ " خلافت سے پہلے جب جموں میں حضرت خلیفہ اول طبیب تھے وہ ایک راستے سے گزرتے تو ایک ننگے فقیر کو دیکھتے جو دھوتی پہنے بیٹھا رہتا تھا۔اس کا چہرہ غم آلود رہتا، جیسے اسے اپنی غربت کا بہت دکھ ہو۔ تاہم وہ مانگتا پھر بھی نہیں تھا، جو چاہے ڈال دے۔ایک دفعہ حضرت خلیفہ اول پاس سے گزرے تو وہ خوشی سے اچھل رہا تھا، چھلانگیں مار رہا تھا۔اس سے وجہ پوچھی تو اس نے کہا کہ جس کو کوئی خواہش نہ رہے اسے تو خزانے مل گئے۔آنحضرت ﷺ کا ارشاد ہے کہ قناعت نہ ختم ہونے والا خزانہ ہے۔ حضرت صاحب نے فرمایا کہ۔۔۔۔ حرصوں کو کم کرنا ضروری ہے۔اللہ پر نظر ڈالیں تو پھر حرصی اور تمنائیں کم ہو جاتی ہیں۔پھر زندگی میں جو سکون حاصل ہو گا اس کی کوئی مثال نہیں ملے گی۔ (الفضل 3 ستمبر 1998)

اللہ تعالیٰ ہمیں ہر لالچ سے محفوظ رکھ کر صرف اپنی رضا کی راہوں پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔آمین

* * * * * * * * * * * * * * * * *

(ماخذ لباس التقویٰ)

طالب دعا: راشد منیر مربی سلسلہ